I۔اشعار کی تشریح:۔

1۔اصغر گونڈوی اس غزل میں عشق کے پوشیدہ راز کو بتاتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ یہ عقل سے پوشیدہ ہے اور اس کی بات نہیں ہے کیونکہ عشق کا یہ کمال ہے کہ جس کے تصوّر میں ہر چیز دکھائی دیتی ہے جیسے سمندر اور ذرہ میں بیاباں کو دیکھ لیا ہے۔

2۔اصغر گونڈوی کہتے ہیں کہ میرے محبوب میں نے تجھے کبھی نہیں بھولا تو میری ہر یاد میں رہتا ہے، میرے ساتھ کئی بار ایسا ہوا ہے کہ میرے خوابوں میں تیرے دامن کو تھامے ہوئے رہتا ہوں جب میں اس وقت بیدار ہوا تو تیرا دامن نہیں بلکہ میرا گریباں کو میں نے پکڑا ہوا تھا۔

3۔اصغر گونڈوی کہتے ہیں کہ ظاہری حسن اور باطنی حسن دونوں ہی خطرناک ہیں کیونکہ ظاہری حسن نظر کی قید ہے جو ایک بار اس حسن پر نظر پڑ جائے تو اس کا دل ودماغ کے قید خانے میں قید ہو جاتا ہے اس سے بچنا مشکل ہے، اور باطنی حسن فکر کی قید ہے جس میں انسان ایک بار الجھ جائے تو زندگی بھر اسی میں الجھ کر رہ جاتا ہے۔

4۔اصغر گونڈوی کہتے ہیں کہ جن لوگوں کو خطروں کی عادت ہوتی ہے، اور اس خطروں کو کھیلنے کا شوق رکھتا ہے تو وہ ہمیشہ طوفان کا سامنا کرنے میں اسے لذت محسوس ہوتی ہے، ایسے لوگوں کو ساحل کے آغوش میں کیا لذت آئی گی۔

5۔اصغر گونڈوی کہتے ہیں ہم اصغر سے نہیں ملے اور اس ذات سے بھی آشنا نہیں ہیں اگر ہمیں ان کی شخصیت کے متعلق جاننا چاہے تو ان کے اشعار کی گہرائی میں ڈوبنا چاہیے کیونکہ اصغر کے اشعار میں ان کی شخصیت جھلکتی ہے۔

II۔(الف):۔ ایک جملہ میں جواب لکھیے۔

1۔عقل سے پنہاں چیز کو کس نے دیکھا ہے؟

ج:۔عقل سے پنہاں چیز کو عشق نے دیکھا ہے۔

2۔عشق نے ذرہ اور قطرہ میں کیا کیا دیکھا؟

ج:۔عشق نے ذرہ میں بیاباں اور قطرہ میں سمندر کو دیکھا۔

Scanned with CamScanner

3۔شاعر نے خواب میں کس کا دامن سو بار تھاما؟

ج۔شاعر نے خواب میں اپنے محبوب کا دامن سو بار تھاما۔

4۔شاعر نے حسن تعین سے کب بچنے کی بات کر رہا ہے؟

ج:۔شاعر نے حُسنِ تعین سے ظاہر اور باطن سے یعنی زندگی کے ہر موڑ پر ان کے خطروں سے بچنے کی بات کر رہا ہے۔

5۔ساحل کی آغوش میں شاعر کو کس لئے سکون میسر نہیں؟

ج۔کیونکہ شاعر طوفان کا ہی پرورش پایا ہوا ہے اس لئے ساحل کی آغوش میں شاعر کو سکون میسر نہیں ہے۔

(ب):۔درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔

6۔ 7 کے جواب کے لئے 1 اور 4 اشعار کا مطلب دیکھئے۔

III۔(الف):۔درج ذیل مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

7۔قطرے میں سمندر ہے، ذرہ میں بیاباں ہے۔

8۔یہ قید نظر کی ہے وہ فکر کا زنداں ہے۔

9۔آغوش میں ساحل کیا لطف سکوں اس کو

10۔اشعار میں سنتے ہیں، کچھ کچھ وہ نمایاں ہے۔

(ب):۔مختلف گروہوں سے متعلقہ الفاظ چن کر گروہ بنایئے۔

جوابات:۔

	الف	ب	ت
1۔	سمندر	ساحل	قطرہ
2۔	دامن	گریبا	ہاتھ
3۔	آنکھ	آنسو	غم
4۔	زنداں	قیدی	نگہبان

Scanned with CamScanner

(ج):۔خالی جگہوں میں حروف (نے، میں، کا، کی، کے، سے، کو) کے استعمال سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

1۔یہ عشق نے دیکھا ہے، یہ عقل سے پنہاں ہے۔

2۔یہ قید نظر کی ہے وہ، فکر کا زنداں ہے۔

3۔اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا۔

4۔آغوش میں ساحل کے کیا لطف سکوں اس کو۔

قواعد و بلاغت:۔

1:۔درج ذیل ہر سوال کے لئے چار متبادل دئے گئے ہیں ان میں سے سب سے مناسب جواب چن کر لکھئے؟

1۔ کلام میں متضاد الفاظ استعمال کئے جائیں تو وہ صنعت کہلاتی ہے۔

(الف) صنعت تلمیح (ب) صنعت تکرار (ج) صنعت تشبیہ (د) صنعت تضاد

جواب:۔ (د) صنعت تضاد

2۔ صنعت تضاد کا ایک اور نام۔

(الف) صنعت طباخ (ب) صنعت طباق (ج) صنعت تباق (د) صنعت اتباع

جواب:۔(ب) صنعت طباق

3۔ کسی شعر میں ایک ہی لفظ کو بار بار دہرانا کہلاتا ہے۔

(الف) صنعت تلمیح (ب) صنعت تضاد) صنعت تکرار (د) صنعت شبیہ

جواب:۔ (ج) صنعت تکرار

4۔ بیچ حسن تعین سے ظاہر ہو کہ یا طن ہو   یہ قید نظر کی ہے، وہ فکر کا زنداں ہے

درج بالا شعر میں اس صنعت کو لایا گیا ہے۔

(الف) صنعت تضاد (ب) صنعت تکرار (ج) صنعت تشبیہ (د) صنعت اشعارہ

جواب:۔(الف) صنعت تضاد

5۔ اصغر سے ملے لیکن، اصغر کو نہیں دیکھا   اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے۔

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت ہے۔

(الف) صنعت تکرار یا تکریر (ب) صنعت تلمیح (ج) صنعتا ستعارہ (د) صنعت تضاد

جواب:۔(الف) صنعت تکرار یا تکریر

Scanned with CamScanner